سوال

(60) متعہ کے متعلق چند استفسارات واشکالات

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

متعہ سے متعلق میرا دوسرا سوال ہے، کیا جو مہر دیا جاتا ہے وہ عورت کو براہ راست دیا جاتا ہے یا خاندان کو؟ کیا یہ جہیز کی مانند ہے؟ ایک مضمون نگار رابرٹسن نے ایک اور اصطلاحی صداق کا ذکر کیا ہے جوکہ اس تحفہ کو کہا جاتا ہے جو اس طرح کے تعلقات میں دیا جاتا ہے۔ عورت کو صدیقہ اور اس کے مرد کو صدیق کہا جاتا ہے اور اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ صدیقہ اپنی مرضی کے مطابق جب چاہے صدیق کو فارغ کر سکتی ہے اور ایک سے زائد صدیق بھی بیک وقت رکھ سکتی ہے۔ کیا متعہ سے متعلق تمام ضابطے ابھی تک لاگو ہیں؟

متعہ کو اسلام کے عروج کے زمانے سے جوڑا جاتا ہے۔ کیا شیعہ کے نزدیک قابل عزت نہیں ہے؟ اگر یہ خفیہ طریقے سے عمل پذیر ہوتا ہے تو اس کے اثرات کیا ہیں اور کیا تعلق شمار کیا جائے گا؟ کیا ایسے تعلقات سے جو اولاد ہوگی اس کی نسبت عورت اور اس کے خاندان کی طرف ہوگی؟ اور کیا صحیح نکاح میں عورت طلاق کے لیے کسی امام سے رجوع کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے پوچھے گئے سوالات کے جوابات نیچے دیے جا رہے ہیں :

1۔ مہر کا تعلق عورت سے ہے، اس کا خاندان سے کوئی سروکار نہیں۔ سورۃ النساء میں کہا گیا ہے : ''اپنی عورت کو ان کے مہر (صدقات) خوش دلی دے دو۔ ،

زمانہ جاہلیت میں آدمی مہر صرف عورت کے ولی کو دیتا تھا جبکہ اسلام میں یہ قطعی طور پر عورت کا حق ہے۔ اس لیے مہر صرف عورت ہی کو دینا چاہیے۔

2۔ یہ مہر یا ڈاور Dower کہلاتا ہے، جیسا کہ محمد بن الحسن الطوسی نے اپنی کتاب التہذیب (2 188) میں ذکر کیا ہے۔ یہ شیعہ مذہب کی معتبر کتاب ہے۔

3۔ مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑے گا کہ لفظ صداق کا مجھے کہیں اسلامی ذرائع میں وہ مفہوم نہیں ملا جو آپ نے رابرٹسن کے حوالے سے دیا ہے۔ انہوں نے شاید یہ لفظ ''صدیق،، سے لیا ہے جس کا معنی دوست کے ہیں۔ اسلامی ذرائع کے مطابق صدیق بمعنی سچائی کے استعمال ہوتا ہے۔ عورت کو مہر دینے کے بعد ایک شخص اپنے اس وعدے سے وفا کرتا ہے جو اس نے عورت سے شادی سے پہلے کیا تھا۔

سمتھ کی توجیہ کو صرف اس حد تک لیا جاسکتا ہے کہ دور جاہلیت میں قحط کے موقع پر ایک عورت کسی مرد کو دوست (صدیق) کے طور پر اپنا لیتی تھی تاکہ وہ دوست اس عورت اور اس کے خاوند پر خرچ کرسکے۔ بہرحال اس لفظ (صداق) کا جاہلیت کے مفہوم سے کوئی واسطہ نہیں۔ (تفسیر ابن عاشور: 4 22)

4۔ شیعہ کتب کے حوالے سے متعہ بذات خود ایک بہت اجر وثواب والا عمل ہے مگر عملی طور پر جیسا کہ ڈاکٹر موسیٰ الموسوی نے کہا ہے: ''حالانکہ متعہ شیعوں کے نزدیک جانی پہچانی چیز ہے مگر ایران کے کچھ علاقوں میں اگر کوئی متعہ سے متعلق پوچھے تو خون خرابہ تک نوبت آسکتی ہے۔،، انہوں نے ماضی کے عظیم شیعہ مجتہد سید محسن الامین العاملی کا حوالہ دیا ہے کہ جس میں انہوں نے کہا: متعہ ایک ایسا عمل ہے جس کی ہمارے یہاں اجازت ہے مگر اس کا مطلب یہ قطعی نہیں ہے کہ ہر کوئی اس کو لازماً اختیار کرے۔ کیا تم یہ نہیں دیکھتے کہ کتنے اعمال ایسے ہیں جن کی اجازت دی گئی ہے مگر انہیں چھوڑ دیا جاتا ہے تاکہ ملامت سے بچا جاسکے۔،، (شیعہ ولا تشیع، ص:155)

5۔ شیعوں کے مطابق یہ جائز ہے، چاہے کھلم کھلا کیا جائے یا خفیہ طریقے سے۔

6۔ چونکہ متعہ شیعوں کے یہاں جائز ہے، اس لیے بچے کی نسبت والد کی طرف ہوگی۔

اب ان بچوں کے ساتھ عورت کے خاندان والے کس طرح سلوک کرتے ہیں؟ بہتر ہوگا کوئی شیعہ اس پر روشنی ڈالے۔

7۔ جی ہاں ایک خاتون کو اس بات کی اجازت ہے کہ وہ امام یا کسی اسلامی عدالت سے طلاق مانگے مگر متعہ میں شادی مقررہ مدت کے بعد خود بخود ختم ہوجاتی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

نکاح وطلاق کے مسائل، صفحہ:376

محدث فتویٰ